© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

خدا کا شکر ہے ندوۃ المصنفین کی کتابوں کی مقبولیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے بہت سی کتابوں کے چند سال میں ہی کئی کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں، متعدد کتابیں ایسی ہیں جن کی ہند اور پاکستان دونوں میں مانگ ہے لیکن سرمایہ نہ ہونے کے باعث ان کا نیا ایڈیشن شائع کرنے کا سر و سامان اب تک نہیں ہو سکا کتابوں کے عام قدر دانوں کے علاوہ ادارہ کی متعدد کتابیں کئی یونیورسٹیوں، اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں شامل ہیں اور طلباء ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا مفتی عمیم الاحسان صاحب کے ایک گرامی نامہ سے ابھی حال ہی میں معلوم ہوا کہ خاکسار راقم الحروف کی کتاب "مسلمانوں کا عروج و زوال" مدرسہ عالیہ ڈھاکہ اور اس سے متعلق مشرقی بنگال کے جملہ مدارس عربیہ کے اعلیٰ امتحان "فاضل" کے نصاب میں شامل کر لی گئی ہے اس طرح گویا صرف ایک صوبہ میں یہ کتاب ہر سال تقریباً سات سو طلباء کی نظر سے گذرے گی" فالحمد للہ علی ذالک

میں خود اپنی اس کتاب کی نسبت کیا رائے رکھتا ہوں۔ یہ ایک صفحہ کے اس دیباچہ سے ظاہر ہے جو کتاب کے شروع میں خود میرے قلم کا لکھا ہوا ہے لیکن اب اس کتاب کی عام مقبولیت اور شہرت و ہمہ گیری جی چاہتا ہے کہ خدا توفیق اور فرصت دے تو مشہور مصنف گبن کی کتاب "عروج و زوال روما" کے طرز پر اس کو از سر نو جی لگا کر مرتب کروں اور متعدد جلدوں میں یہ داستان نیم خوش و نیم ناخوش سناؤں۔ دوسرا ایڈیشن ابھی چھپا تھا اور اب ختم ہونے کے قریب ہے امید یہ ہے کہ تیسرا ایڈیشن میری خواہش کے مطابق مکمل نہیں بھی ہوا تو دوسرے ایڈیشن سے زیادہ ضخیم ہوگا اور اس کے شروع میں ایک نہایت مفصل مقدمہ ہوگا جس میں قرآن مجید کی

© rasailojaraid.com